

## 70520- ایسی کپنی میں ملازمت کرنا جہاں شراب اور خزیر کا گوشت فروخت ہوتا ہو

### سوال

میرا خاوند ایک یورپی ملک میں مردانہ اور زنانہ ریڈی میڈیا گار میٹس فیکٹری میں ملازمت کرتا ہے، جہاں بچوں کے کپڑے، اور گھریلو اشیاء اور سونا بھی بلکہ ہر قسم کی چیزیں پائی جاتی ہے، میرا سوال یہ ہے کہ :

کپنی میں ایک ہوٹل بھی ہے جہاں خزیر کا گوشت اور شراب فروخت ہوتی ہے، لیکن میرا خاوند گھریلوں اور سونا فروخت ہونے والی گلہ ملازم ہے، تو کیا اس کی تخلوہ حلال ہے یا حرام، برائے مہربانی تفصیل معلومات فراہم کریں؟

### پسندیدہ جواب

#### اول :

اس ویب سائٹ میں بہت سے سوالات کے جوابات میں یہ بیان کیا جا چکا ہے کہ کفار ممالک میں بودو باش اور رہائش اختیار کرنا جائز نہیں کیونکہ اس کا آدمی کے دین پر واضح منفی اثر پڑتا ہے، اور وہ شخص شهوات و شبفات کا شکار ہو جاتا ہے، جو اس کے دین میں فتنہ و فساد کا باعث بن سکتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے محظوظ رکھے، اور اسے برائی و منحرات دیکھنے کی عادت پڑ جاتی ہے، اور وہ اسے روکنے اور انکار کی طاقت کھو بیٹھتا ہے، جو اس کے دل میں اس برائی کی تباہت کو کم کر رکھ دیتی ہے۔

اس لیے جب اسے اپنے دین کا نظرہ محسوس ہو تو کسی مسلمان شخص کے کسی بھی کافر ملک میں رہنا جائز نہیں۔

آپ مزید تفصیلی معلومات کے لیے سوال نمبر (38284) اور (13363) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں۔

#### دوم :

اگر آپ کا خاوند گھریلوں اور سونے والا حصہ میں کام کرتا ہے اور اس کا ہوٹل اور اس میں جو کچھ فروخت ہوتا ہے، اور اس ہوٹل میں جو برائی کی جاتی ہے، اس کے ساتھ کوئی تعلق اور واسطہ نہیں تو اس کی تخلوہ حلال ہے، کیونکہ وہ ایک مباح اور جائز عمل کے عوض میں ہے، اور کپنی جو حرام اشیاء فروخت کر رہی ہے اس کا گناہ آپ کے خاوند کے ذمہ نہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کرام یہودیوں کے ساتھ مباح اور جائز لین دین کیا کرتے تھے، حالانکہ یہودی دوسرے حرام معاملات کا لین دین بھی کرتے تھے جن میں رشوت، اور سود اور لوگوں کا ناحق مال کھانا بھی شامل تھا۔

طرابی نے کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ:

"میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ کے چہرہ میں کچھ تبدیلی دیکھی تو میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں کیا بات ہے میں آپ میں تغیر دیکھ رہا ہوں؟"

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے:

"میرے پیٹ میں تین روز سے وہ چیز داخل نہیں ہوتی جو ایک بھروسے کے پیٹ میں داخل ہوتی ہے"

وہ بیان کرتے ہیں : تو میں وہاں سے نکل گیا، اور دیکھا کہ ایک یہودی اپنے اونٹ کو اس شرط پر پانی پلایا کہ ہر ڈول کے بدے لے ایک کھجور دیگا، تو میں وہ کھجوریں لے کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آگیا"

علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب والترحیب حدیث نمبر (3271) میں اسے حسن قرار دیا ہے۔

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (20732) کے جواب کامطالعہ کریں۔

واللہ اعلم۔